Darul Tehqeeq wa Difa-e-Sahaba
دار التحقیق و دفاع صحابہ
www.sunnilibrary.com

مروجہ ماتم کی نوعیت، اس کے اثبات پر شیعی
دلائل اور ان کے دندان شکن جوابات

سیاہ (ماتمی) لباس کے متعلق رسول کریم
اور ائمہ اہل بیت کا فرمان

تالیف
مناظر اسلام شیخ الحدیث مولانا محمد علی صاحب مدظلہ العالی

سُنی
لائبریری
ادارہ دار التحقیق

https://ataunnabi.blogspot.com/

سُنی لائبریری ڈاٹ کام
www.sunnilibrary.com

سیاہ (ماتمی) لباس کے متعلق رسول کریم اور ائمہ اہل بیت کا فرمان

شیعہ حضرات کی من جملہ علامات میں سے ایک بڑی علامت سیاہ لباس بھی ہے، جسے اہل تشیع محبانِ اہل بیت کا لباس سمجھتے ہیں۔ آئیے ان کے اس خیال کو دیکھیں کہ یہ کہاں تک درست ہے؟ سیاہ لباس کے متعلق چند احادیث پیش خدمت ہیں۔ انہیں پڑھیئے۔ اور پھر دل پر ہاتھ رکھ کر بتلائیے۔ کہ ایسا لباس کس کی علامت ہے۔ اور اسے کون پہننے والا ہے۔

حدیث ۱:

تحفۃ العوام:

وارد ہے کہ راوی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ کالی ٹوپی پہن کر نماز پڑھوں۔ فرمایا نہیں۔ اہل جہنم کا لباس ہے۔ دوسری حدیث میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فرمایا سیاہ لباس نہ پہنو کیونکہ یہ لباس فرعون کا ہے۔

حدیث ۲:

فروع کافی:

عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالَ قُلْتُ لَہٗ اُصَلِّیْ فِی الْقَلَنْسُوَۃِ السَّوْدَاءِ فَقَالَ لَا تُصَلِّ فِیْھَا فَاِنَّھَا لِبَاسُ اَھْلِ النَّارِ۔

(۱۔ فروع کافی جلد سوم ص ۴۰۳ کتاب الصلوٰۃ باب اللباس الذی تکرہ فیہ الصلوٰۃ الخ مطبوعہ تہران طبع جدید)

(۲۔ من لا یحضرہ الفقیہہ جلد اول ص ۱۶۳ طبع جدید)

(۳۔ من لا یحضرہ الفقیہہ جلد اول ص ۸۱ فی لباس المصلی طبع قدیم)

(۴۔ علل الشرائع ص ۳۴۶ باب ۵۶ العلۃ التی من اجلھا لا تجوز الصلوٰۃ فی سواد)

(۵۔ تہذیب الاحکام جلد دوم ص ۲۱۳ مطبوعہ تہران طبع جدید باب فی ما یجوز الصلوٰۃ فیہ من اللباس الخ)

ترجمہ:

راوی کہتا ہے۔ میں نے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے سیاہ ٹوپی پہن کر نماز پڑھنے کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا۔ اسے پہن کر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

نماز نہ پڑھنا۔ وہ دوزخیوں کا لباس ہے۔

حدیث ۱۳:

علل الشرائع:

عَنْ اَبِیْ بَصِیْرٍ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَالَ فِیْمَا عَلَّمَ اَصْحَابَهٗ لَا تَلْبِسُوا السَّوَادَ فَاِنَّهٗ لِبَاسُ فِرْعَوْنَ۔

(علل الشرائع باب ۵۶ ص ۳۴۷/ العلة التی من اجلها لا تجوز الصلوٰة فی سواد)

ترجمہ:

ابوبصیر امام جعفر صادق سے وہ امام باقر سے وہ امام زین العابدین سے اور وہ امام حسین سے اور یہ حضرت علی رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں شاگردوں اور عقیدتمندوں کو جو باتیں سکھلائیں۔ ان میں ایک یہ بھی تھی۔ کہ سیاہ کپڑے نہ پہننا کیونکہ یہ فرعون کا لباس ہے۔

حدیث ۱۷:

من لا یحضرہ الفقیہ:

رَوٰی اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الصَّادِقِ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ اَوْحَی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰی نَبِیٍّ مِنْ اَنْبِیَائِهٖ قُلْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ لَا یَلْبِسُوْا لِبَاسَ اَعْدَائِیْ وَلَا یَطْعَمُوْا مَطَاعِمَ اَعْدَائِیْ وَلَا یَسْلُکُوْا مَسَالِكَ اَعْدَائِیْ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فَيَكُوْنُوْا اَعْدَائِيْ كَمَا هُمْ اَعْدَائِيْ فَاَمَّا لُبْسُ السَّوَادِ لِلتَّقِيَّةِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ۔

(۱۔ من لا یحضرہ الفقیہ جلد اول ص ۱۶۳ باب فیما یصلی فیہ و ما لا یصلی فیہ الخ مطبوعہ تہران طبع جدید)

(۲۔ علل الشرائع باب ۵۶ ص ۳۴۸ / العلۃ التی من اجلہا لا تجوز الصلوٰۃ فی سواد طبع جدید)

ترجمہ:

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے اسماعیل بن مسلم نے روایت کی ہے فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک نبی کو یہ وحی بھیجی۔ مومنوں کو کہہ دیجئے کہ میرے دشمنوں کا لباس نہ پہنیں میرے دشمنوں کے کھانے نہ کھائیں۔ میرے دشمنوں کے طریقے پر نہ چلیں۔ ورنہ وہ بھی ان کی طرح میرے دشمن ہو جائیں گے۔ لیکن تقیہ کرتے ہوئے سیاہ کپڑا پہن لینا اس میں کوئی حرج و گناہ نہیں۔

حدیث ۵:

من لا یحضرہ الفقیہ:

فَقَدْ رُوِيَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ مَنْصُوْرٍ اَنَّهٗ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْحِيْرَةِ فَاَتَاهُ رَسُوْلُ اَبِي الْعَبَّاسِ الْخَلِيْفَةِ يَدْعُوْهُ فَدَعَا بِمِمْطَرٍ اَحَدُ وَجْهَيْهِ اَسْوَدُ وَالْاٰخَرُ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

أَبْيَضُ فَلَبِسَهُ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَمَا إِنِّيْ أَلْبَسُهُ وَأَنَا أَعْلَمُ أَنَّهُ لِبَاسُ أَهْلِ النَّارِ۔

(من لا یحضرہ الفقیہ جلد اول ص ۱۶۳ باب فیما یصلی فیہ و ما لا یصلی فیہ الخ مطبوعہ تہران طبع جدید)

(۲۔ من لا یحضرہ الفقیہ جلد اول ص ۸۲ طبع قدیم)

(۳۔ علل الشرائع باب ۵۶ ص ۳۴۷/ العلۃ التی من اجلہا لا تجوز الصلوٰۃ فی سواد۔ طبع جدید)

ترجمہ:

حذیفہ بن منصور کہتا ہے۔ کہ میں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے پاس مقام حیرہ میں تھا۔ خلیفہ ابو العباس کا ایک قاصد آیا۔ اور آپ کو پیغام دعوت دیا۔ آپ نے برساتی طلب کی۔ جس کا ایک حصہ سیاہ اور دوسرا سفید تھا۔ اُسے پہن لیا۔ پھر امام جعفر نے فرمایا۔ میں اسے پہن تو لیتا ہوں۔ بہر حال میں اچھی طرح جانتا ہوں۔ کہ یہ دوزخیوں کا لباس ہے۔

تنبیہ:

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا یہ فرمانا کہ سیاہ لباس کے بارے میں مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ جہنمی کا لباس ہے۔ اور پھر آپ نے پہن بھی لیا اتنے بڑے امام سے اتنی بڑی غلطی ہونا نہایت ہی قابل افسوس امر ہے۔ اور جو کچھ ہوا۔ غیر متوقع تھا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لباس جہنمیوں کا اور پہننے والے اہل بیت کے مقتدا و پیشوا حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ۔ اس بات کا جواب خود "علل الشرائع" میں شیخ صدوق نے یہ دیا ہے:۔

علل الشرائع:

قَالَ مُؤَلِّفُ هٰذَا الْكِتَابِ لَبِسَهُ لِلتَّقِيَّةِ وَاِنَّمَا اَخْبَرَ حُذَيْفَةُ بْنُ مَنْصُوْرٍ بِاَنَّهُ لِبَاسُ اَهْلِ النَّارِ لِاَنَّهُ اتَّهَمَهُ وَقَدْ دَخَلَ اِلَيْهِ قَوْمٌ مِنَ الشِّيْعَةِ يَسْاَلُوْنَهُ عَنِ السَّوَادِ وَلَمْ يَثِقْ اِلَيْهِمْ فِيْ كِتْمَانِ السِّرِّ فَاتَّقَاهُمْ فِيْهِ۔

(علل الشرائع ص ۳۴۷)

ترجمہ:

کتاب کا مؤلف کہتا ہے۔ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے سیاہ ملبے والی برساتی بطور تقیہ اوڑھی۔ اور حذیفہ بن منصور نے جو یہ خبر دی۔ کہ سیاہ لباس دوزخیوں کا لباس ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اس وقت وہاں کچھ شیعہ سیاہ لباس کے بارے میں پوچھ رہے تھے جن پر حذیفہ بن منصور کو شک تھا۔ کہ یہ لوگ اس راز کو چھپانہ رہنے دیں گے۔ تو اس بارے میں تقیہ کہہ دیا۔ کہ امام موصوف نے اس امر کو جانتے ہوئے کہ یہ جہنمی لباس ہے۔ پھر اسے پہن لیا۔ (تاکہ وہ شیعہ لوگ جن پر حذیفہ بن منصور کو شک تھا۔ وہ اس بات کو ظاہر نہ کر دیں۔ کہ ایسا لباس پہننا جائز نہیں۔)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عیون اخبار الرضا:

حدیث نمبر ۶:

فَلَمَّا وَصَلَ عَلِیُّ بْنُ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ اِلَی الْمَامُوْنِ وَهُوَ بِمَرْوَ وَلَّاهُ الْعَهْدَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَمَرَ لِلْجُنْدِ بِرِزْقِ سَنَةٍ وَكَتَبَ اِلَی الْاٰفَاقِ بِذٰلِكَ وَسَمَّاهُ الرِّضَا وَضَرَبَ الدَّرَاهِمَ بِاِسْمِهٖ وَاَمَرَ النَّاسَ بِلُبْسِ الْخُضْرَةِ وَتَرْكِ السَّوَادِ وَزَوَّجَهُ اِبْنَتَهُ اُمَّ حَبِيْبٍ وَزَوَّجَ اِبْنَهُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اِبْنَتَهُ اُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْمَامُوْنِ ـ

(عیون اخبار الرضا جلد دوم ص۱۴۶ باب تزویج المامون ابنته الخ مطبوعہ تہران طبع جدید)

ترجمہ:

جب علی بن موسیٰ المعروف امام رضا رضی اللہ عنہ مرو میں مامون الرشید کے پاس پہنچے۔ اور اس نے اپنے بعد انہیں ولی عہد مقرر کر لیا۔ اور لشکر کے لیے سال بھر کا رزق دینے کو کہہ دیا۔ اور حکومت کے مختلف اطراف میں ولی عہدی کی تشہیر کی۔ اور آپ کا نام اُس نے "رضا" رکھا ان کا نام دراہم پر بطور مہر لکھ دیا۔ اور لوگوں کو سبز لباس زیب تن کرنے کا حکم دیا۔ اور سیاہ لباس چھوڑنے کا حکم دیا۔ اور اپنی بیٹی ام حبیب کی شادی آپ سے کر دی۔ اور ان کے بیٹے محمد بن علی کی شادی اپنی دوسری بیٹی ام الفضل بنت مامون سے کر دی۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وضاحت:

اصل معاملہ یہ ہے۔ کہ بنی عباسیہ میں سیاہ لباس پہننے کا رواج چلا آرہا تھا۔ جسے ائمہ اہل بیت ناجائز سمجھتے تھے۔ جب خلیفہ مامون الرشید معتزلی شیعہ بن گیا تو اس نے علی بن موسیٰ (امام رضا) سے اور ان کے بیٹے محمد بن علی سے اپنی دونوں بیٹیوں کے عقد کر دیئے۔ اور آپ کو جب اپنا ولی عہد بنایا۔ تو اس بات کو جانتے ہوئے کہ امام رضا رضی اللہ عنہ سیاہ لباس پہننا ناجائز سمجھتے ہیں۔ ان کی خوشنودی کی خاطر لوگوں کو حکم دیا کہ آج کے بعد وہ سبز لباس پہنیں اور سیاہ لباس پہننا ترک کر دیں۔

WWW.SUNNILIBRARY.COM
دفاع صحابہ و رد رافضیت
علماء اہل سنت کی تحقیقی کتب
جو رد رافضیت اور دفاع اہل سنت کے موضوع
پر تصنیف کی گئی ہیں فری آن لائین پڑھیں
اور ڈاؤن لوڈ کریں۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حدیث ۷:

عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ صَادِق عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ مِنْ لِبَاسِکُمْ شَیْءٌ اَحْسَنَ مِنَ الْبَیَاضِ فَاَلْبِسُوْہُ مَوْتَاکُمْ۔

(فروع کافی جلد سوم ص ۱۴۸ کتاب الجنائز باب مایستحب من الثیاب لکفن الخ مطبوعہ تہران طبع جدید)

ترجمہ:

امام محمد باقر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید لباس سے بہتر کوئی دوسرا لباس نہیں۔ لہٰذا اپنے مردوں کو یہی سفید لباس پہنایا کرو۔ (یعنی کفن سفید رنگ کا ہونا چاہیئے۔)

حدیث ۸:

علی بن محمد عن بعض اصحابہ عن ابی شاعون الحسین بن المختار عن ابی عبد اللہ علیہ السلام قَالَ لَا تُکَفِّنُ الْمَیِّتَ بِالسَّوَادِ۔

(فروع کافی جلد سوم ص ۱۴۹ کتاب الجنائز باب مایستحب من الثیاب لکفن الخ مطبوعہ تہران طبع جدید)

ترجمہ:

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا میت کو سیاہ کفن نہ پہنایا جائے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مذکورہ احادیث سے درج ذیل امور ثابت ہوئے

۱۔ سیاہ لباس جہنمیوں کا لباس ہے۔

۲۔ سیاہ لباس جامۂ فرعون ہے۔

۳۔ کالے کپڑے پہن کر ائمہ اہل بیت نے نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

۴۔ سیاہ لباس اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کا لباس ہے۔ اس سے احتراز ضروری ہے۔

۵۔ ائمہ اہل بیت رضی اللہ عنہم سیاہ لباس زیب تن کرنے سے منع کرتے رہے اور کبھی بھی ایسا لباس نہ پہنا۔

۶۔ خلفائے بنو عباس اس بات سے بخوبی آگاہ تھے۔ کہ ائمہ اہل بیت کالے لباس پہننے کے سخت مخالف ہیں۔

۷۔ میت کے لیے سفید کفن بہت بہتر ہے۔

۸۔ لباسوں میں سے بہترین لباس سفید لباس ہے۔

لمحہ فکریہ!

احادیث مذکورہ میں ائمہ اہل بیت رضی اللہ عنہم نے تصریح فرمائی۔ کہ سیاہ لباس جہنمیوں اور فرعونیوں کا لباس ہے۔ ان احادیث کی صحت میں کوئی شک و شبہ نہیں پھر شیعہ حضرات کے لیے دو راستے ہیں۔ اگر وہ یہ کہیں کہ یہ احادیث اور خاص کر تیسری حدیث جس کی روایت حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہے جھوٹی ہیں۔ تو مطلب یہ ہوا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کہ حضرات ائمہ اہل بیت نے یہ حدیث جھوٹی بیان کی۔ جس سے ان کا جھوٹ بولنا بھی ثابت ہوگا (معاذ اللہ) لہٰذا جبکہ ائمہ اہل بیت کو جھوٹا کہنا تمہارے مذہب میں کفر ہے۔ تو یہ احتمال نہیں ہو سکتا۔

دوسرا راستہ یہ کہ تم ان احادیث کی صحت کو تسلیم کرو۔ اور یہ مان لو۔ کہ ائمہ اہل بیت نے جو سیاہ لباس کے بارے میں فیصلہ فرمایا۔ وہ درست ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ شیعوں سے بڑھ کر کوئی بھی ائمہ اہل بیت کا گستاخ اور دشمن نہیں سیاہ لباس پہن کر جہنمیوں کے روپ دھارے۔ فرعونیوں کی کرتوت کرے۔ اور پھر "محبت اہل بیت" کا دعویٰ کرے؟ ناممکن ہے۔

جب سیاہ لباس زیب تن کرنا اس قدر قابل گرفت ہے۔ تو سیاہ لباس میں شیعی ماتم اللہ اس کے رسول اور ائمہ اہل بیت کا دشمن نہ ہوا۔ تو اور کیا ہوگا؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید لباس کو بہترین لباس فرمایا۔ اور مومن کی زندگی اور موت کے وقت اسی لباس کو زیب تن کرنے کی ترغیب فرمائی۔ اس کے برعکس آپ نے سیاہ لباس کو زندگی اور موت کے وقت استعمال کرنے کو اچھا نہ جانا۔ بلکہ فرعون اور جہنمی کا لباس تک کہہ دیا۔ جس کا صاف مطلب یہ ہے۔ کہ جنتی لباس سفید لباس ہے۔ اور اللہ کے نیک بندوں کو سیاہ لباس سے نفرت رہی ہے تو پھر ان ارشادات کے باوجود شیعہ لوگوں کو اہل جنت کا لباس چھوڑ کر دوزخیوں کا لباس کیوں مرغوب ہے۔ اور ائمہ اہل بیت کی ہدایات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے فرعونیوں کی سی پوشاک پہننا کیوں پسند ہے۔؟ کیا امام حسین رضی اللہ عنہ دوزخی لباس کو پسند فرماتے تھے۔ اور کیا آپ فرعونی پوشاک سے خوش ہوا کرتے تھے؟ اللہ تعالیٰ ان اندھے عقیدت مندوں کو بینائی عطا فرمائے اور دین کی سمجھ عطا فرمائے۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari